# 36847 ـ سرمنڈوانے اوربال چھوٹے کروانے میں ہونے والی غلطیاں

**سوال**

وہ کونسی سی غلطیاں ہیں جوبعض لوگوں سے سرمنڈوانے اوربال چھوٹے کرواتے وقت سرزد ہوتی ہیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد لله.

سرمنڈوانے اوربال چھوٹے کرانے میں سرزد ہونے والی بعض غلطیاں مندرجہ ذیل ہیں :

اول :

بعض لوگ اپنے سر کا کچھ حصہ استرے کے ساتھ مکمل مونڈ دیتے ہیں اورباقی حصہ رہنے دیتے ہیں ، اورمیں نے اپنی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ بھی کیا ہے ، میں نے ایک شخص کوصفامروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا اوراس نے اپنا نصف سر مکمل طور پرمنڈوا رکھا تھا اورباقی بال اسی طرح تھے ، میں نے اسے پکڑا اور کہا : بھائی آپ نے ایسا کیوں کیا ہے ؟ تواس نے جواب میں کہا : میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ میں دوبار عمرہ کرنا چاہتا ہوں لہذا نصف سر پہلے عمرہ کے لیے منڈاویا ہے اورنصف اپنے اس عمرہ کے لیے چھوڑ دیا ہے ، یہ جہالت اورگمراہی ہے ، کوئی اہل علم نے ایسا کرنے کا نہیں کہتا ۔

دوم :

بعض لوگ جب عمرہ سے حلال ہونا چاہتے ہیں تواپنے سر کے چند ایک بال ایک ہی جانب سے کاٹ لیتے ہیں ، اوریہ آیت کریمہ کے ظاہرکے بھی خلاف ہے جس میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

) مُحلقِين رؤوسكم ومقصرِّين (

تم اپنے سرمنڈواتے ہوئے اورسرکےبال کٹواتے ہوئے الفتح ( 27 ) ۔

لہذا سر پربال کٹوانے کا اثر واضح طور پر ہونا ضروری ہے ، اوریہ تومعلوم ہے کہ ایک دو یا تین بال کٹوانے سے کوئی اثر نہیں ہوتا اورنہ ہی عمرہ کرنے والے کے سر سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے بال کٹوائے ہیں ، لہذا یہ اس آیت کریمہ کے ظاہر کے بھی خلاف ہوگا ۔

اوران دونوں غلطیوں کا علاج یہ ہے کہ جب سرمنڈوانا چاہیے تومکمل سر کومنڈوائے اورجب بال چھوٹے کروانا چاہیے تووہ اپنے سر کے سارے بال چھوٹے کروائے چند بالوں پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے ۔

سوم :

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جوسعی سے فارغ ہوتے ہیں تواگر انہیں کوئی سرمونڈنے یا بال چھوٹے کرنے والا نہ ملے تووہ اپنے گھر چلے جاتے ہیں اورجاکر اسی طرح حلال ہوکر اپنا لباس زیب تن کرلیتے ہیں اورپھر بعد میں وہ اپنا سرمنڈواتے ہیں یا بال کٹوالیتے ہیں ، جوکہ بہت بڑی غلطی ہے ، اس لیے کہ انسان عمرہ سے اس وقت تک حلال نہیں ہوتا جب تک وہ اپنا سرمنڈوا نہ لے یا بال چھوٹے نہ کروا لے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجة الوداع میں ان صحابہ کرام کوجواپنے ساتھ قربانی نہیں لائے تھے انہیں حج کو عمرہ میں تبدیل کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا تھا :

( اسے چاہیے کہ وہ اپنے بال چھوٹے کروالے اورپھر حلال ہوجائے ) بخاری ( 1691 ) مسلم (1229)

تویہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ بال چھوٹے کروانے کے بغیر حلال نہیں ہوسکتا ۔

تواس بنا پر جب کوئی شخص سعی سے فارغ ہو اور کوئی بال مونڈنے یا چھوٹےکرنے والا نہ ملے تواسےسرمنڈوانے یا بال چھوٹے کروانے تک اپنے احرام میں ہی باقی رہنا ہوگا، اس سے قبل حلال ہونا جائز نہیں ، اگر بالفرض کسی شخص نے جہالت میں ایسا کربھی لیا کہ اس نے سرمنڈوانے یا بال چھوٹے کروانے سے قبل یہ گمان کرتے ہوئے کہ ایسا کرنا جائز ہے اپنے آپ کوحلال کرلیا تواس کی جہالت کی بنا پراس پر کوئی حرج نہیں ہوگا ۔

لیکن اس پرواجب ہے کہ جب اسے علم ہو وہ اپنا لباس اتار دے اوراحرام کی چادریں زیب تن کرلے کیونکہ احرام کی حالت میں جہالت کی وجہ سے ہونے والے تحلل میں رہنا جائز نہیں کیونکہ وہ ابھی تک حلال ہی نہیں ہوا، پھر جب وہ اپنا سرمنڈوا لے یا بال چھوٹے کروا لے تووہ حلال ہوجائے گا ۔ انتہی .